بشکریہ سی گرام ۱۰۰ پائپرس

ہندوستان میں امریکہ

ڈسکو ریپ، ہپ ہاپ، ہیوی میٹل اور کئی دوسری کی قسم کی موسیقیوں سے لطف اندوز ہونے کے غنائی سفر کے بعد موسیقی کا کوئی بھی شیدائی یہ پسند کرے گا کہ دن ختم ہونے کے بعد ہاتھ پاؤں موڑ کر بستر پر پڑ جائے اور ایک اچھی سی موسیقی یا اچھا سا نغمہ سنے۔ یہی ۱۹۷۰ اور ۱۹۸۰ کی دہائی کے ایک فوک راک بینڈ' امریکہ کے پیچھے کارفرما فلسفہ بھی ہے۔ اس بینڈ نے کئی مقبول نغمے تیار کئے ہیں جن میں ''اے ہارس وتھ نو نیم'' ''وینچُرا ہائی وے'' اور ''ٹِن مین'' شامل ہیں۔ ۳۷ سال کے کیریئر کے بعد دسمبر میں اس بینڈ نے پہلی مرتبہ ممبئی اور بنگلور میں اپنے شو کئے۔

امریکہ نامی اس بینڈ کو تین لوگوں گیری بکلے' دیویے بنل اور ڈین پیک نے شروع کیا تھا۔ یہ تینوں افراد انگلینڈ میں تعینات امریکی فضائیہ کے افسروں کے بچّے تھے۔ یہ گروپ انہوں نے تب شروع کیا تھا جب وہ نوخیز تھے۔ انہوں نے ۱۱ ہٹ سنگل اور ۱۷ گولڈ' پلاٹینم اور ملٹی پلاٹینم البم بنائے ہیں۔ اگرچہ پیک نے کامیابی کے عروج کے دنوں میں امریکہ سے علیٰحدگی اختیار کرلی لیکن بچے ہوئے بقیہ دو بکلے اور بنل نے ۱۹۸۲ میں اپنے ہٹ گیت ''یو کین ڈو میجک'' کے ذریعہ اپنی حیثیت کو مستحکم کیا۔

ان دونوں کو آج بھی پوری دنیا میں کافی مقبولیت حاصل ہے۔ آج بھی یہ ہر سال ۱۰۰ سے زیادہ شو کرتے ہیں۔ جنوری ۲۰۰۷ میں امریکہ نے ادھر کے ۲۰ برسوں میں اپنا پہلا بڑا البم ''ہیئر اینڈ ناؤ'' جاری کیا اور ہندوستان میں اپنے موسیقی بار پروگراموں کے دوران اس البم کے کئی نغمے پیش کئے۔

—پرومیتا مکھ اپادھیائے